راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے-۳۰

نپن بھارت آموزشی مطالعہ سروے

پانچویں جماعت مضمون : اُردو

طلبہ کے لیے نپن بھارت آموزشی مطالعہ سروے کا انعقاد کرنے سے متعلق اساتذہ کے لیے عمومی رہنما ہدایات:

قومی تعلیمی پالیسی ۲۰۲۰ء کے مطابق پرائمری سطح پر سن ۲۷-۲۰۲۶ء تک بنیادی زباندانی اور ریاضیاتی مہارتیں حاصل کرنے کو اوّلین ترجیح دی گئی ہے۔ اس کے لیے حکومت ہند نے نپن بھارت مہم کے تحت ہر طالب علم کو جماعت سوم تک بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کے حصول کا ہدف سن ۲۷-۲۰۲۶ء تک مکمل کرنا طے پایا ہے۔ مذکورہ ہدف جماعت کے لحاظ سے اور آموزشی ماحصل کے لحاظ سے طے کیا گیا ہے۔ اس ہدف کو مکمل کرنے کی غرض سے حکومت ۲۷/ اکتوبر ۲۰۲۲ء کو ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔ اس حکم نامے کی رؤ سے ہدف کی تشکیل کے لیے طلبہ کی فی الحال حاصل کردہ عبوریت کی جانچ موقع بہ موقع کرنا لازمی ہے۔ اس کے لیے مرکزی حکومت کے رہنما اُصولوں پر مبنی جماعت دوم تا پنجم کے لیے نپن بھارت آموزشی مطالعہ سروے کا انعقاد ریاستی سطح پر کیا گیا ہے۔

اس سروے کا خاص مقصد ہر طالب علم نے کس قدر آموزشی ماحصل حاصل کیے یا عبوریت حاصل کی اس کی جانچ کرنا اور اس کے مطابق تشخیصی آموزش کرنا ہے۔

۱) نپن بھارت آموزشی مطالعہ سروے انجام دیتے وقت اس بات کو یقینی بنائیں کہ سروے کے وقت بچہ اپنی جگہ پر آرام سے بیٹھا ہو۔ طالب علم کو اس کی پنسل، ربر، بیاض یا A4 سائز کا غذ پر اپنا نام لکھ کر تیار رہنے کے لیے کہیں۔ طالب علم سے سوال واضح تلفظ / آواز میں پوچھیں۔

۲) ہر طالب علم کی ہر مضمون کی جانچ (سروے) مکمل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ دس تا پندرہ منٹ صرف کیے جائیں۔

۳) اس سروے میں ہر طالب علم کی ممکنہ طور پر زبانی جانچ کرنا ہے لیکن سروے کی جانچ کے دوران کچھ سوالات کے جوابات تحریری طور پر حاصل کرنا ضروری ہو تو اسے طالب علم کی بیاض میں یا A4 سائز کا غذ یا تیار شدہ کاغذ پر لکھنے کے لیے کہیں۔

۴) سروے کے کتابچے کے سوالات طلبہ سے ترتیب وار پوچھیں یا حل کروائیں۔ جانچ کے کتابچے میں دیے ہوئے سوالات، تصویریں، مثالیں، اقتباس وغیرہ ضرورت کے لحاظ سے بتائیں۔ اسی طرح ضرورت کے مطابق سوالات، مثالیں، تصویریں، لفظ، حرف، اقتباس کو تختۂ سیاہ (بورڈ) پر لکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

۵) طلبہ کو سوالات حل کرنے کے لیے یا جواب کا ردّعمل ظاہر کرنے کے لیے مناسب وقت دیا جائے۔ طلبہ کی جانب سے کسی قسم کا

جواب/ ردّعمل ظاہر نہیں ہورہا ہوتو اگلے سوال کی جانب رُخ کریں۔

۶) ہر سوال پر طالب علم کے ردّعمل کو ظاہر کرنے کے لیے قدر پیمائی کے اُصول کے تحت نشانات دینے کا طریقۂ کار طے کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق درجہ/ نشان طے کریں۔اس کے فوری بعد مجموعی درجہ اندراج کا خاکہ (الف) میں مناسب نشانات (✓) لگائیں۔

۷) سروے کے کتابچے میں ہر سوال کے لیے نشانات دینے کا طریقۂ کار دیا گیا ہے۔ ہر آموزشی ماحصل پر مبنی پوچھے گئے سوالات کے لحاظ سے نشانات دینے کے طریقۂ کار کے مطابق طلبہ کی آموزشی سطح / درجہ طے کریں۔نشانات دینے کے خاکے میں چار متوقع نتائج ہوں۔ ہر آموزشی ماحصل پر طلبہ کے ردّعمل/ جواب کی درجہ بندی کو ذیل کے مطابق دی ہوئی سطحوں کے لحاظ سے طے کرنا ہے۔اس سطح کے لحاظ سے ردّعمل/ جواب کی درجہ بندی طے کرنے کے لیے نشانات دینے کے طریقۂ کار والے خاکے کے مطابق نتائج اخذ کریں۔

(الف) قبل از بنیاد/ ابتدائی سطح (Below Basic / Beginners)

(ب) بنیادی سطح/ ترقی کی طرف گامزن (Basic / Progressive)

(ج) نپن/ قابل سطح (Proficient)

(د) انتہائی قابل (Advanced)

۸) طلبہ کو ضرورت کے لحاظ سے سوال سمجھائیں۔ایک ایک سوال پوچھ کر/حل کرتے ہوئے جانچ کو مکمل کریں۔ جہاں طلبہ کو ضرورت ہو وہاں یہ سمجھائیں کہ اب کیا کرنا ہے لیکن جواب کا اشارہ نہ دیں۔

۹) ہر سوال کے لحاظ سے ضرورت کے مطابق اساتذہ کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔

۱۰) تمام طلبہ کی جانچ (سروے) مکمل ہونے کے بعد بنیادی جانچ کے اندراج کا خاکہ (ب) میں دیے گئے کل کے خانے میں تمام طلبہ کی جانب سے آموزشی ماحصل کے لحاظ سے حاصل شدہ درجہ/ نشان [مجموعی درجہ اندراج کا خاکہ (الف)] کے مطابق درج کریں۔

राजिये शैक्षणिक...

راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے-۳۰

نپن بھارت آموزشی مطالعہ سروے

پانچویں جماعت مضمون : اُردو

آموزشی ماحصل ا:	نئے الفاظ سمجھ کر پڑھتا ہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایت :

☆ اساتذہ طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ جدول میں دیے ہوئے الفاظ کو روانی سے پڑھیں۔ اور اگر کوئی لفظ ان کو پڑھنے میں مشکل ہو تو آگے کا دوسرا لفظ پڑھیں۔

سوال : نیچے دیے ہوئے الفاظ روانی سے پڑھیے۔

عورت	گروہ	آدمی	محبت	ہدایت
راحت	باغ	نظم	باغبان	پھل
پھول	حضور	خوب	بادشاہ	روانی
نام	والد	کھانا	ماجرا	مورت
پرندہ	بھارت	اُڑتے	یادگار	ہاتھی

نوٹ : درج بالا الفاظ میں سے طالب علم نے 25 الفاظ میں سے کتنے الفاظ پڑھے اس پر غور کرکے ہر طالب علم کی حسبِ ذیل تشخیصی درجہ بندی کریں۔

نشانات دینے کا طریقۂ کار:

☆ 20 سے 25 الفاظ کو صحیح، واضح تلفظ اور روانی سے پڑھتا ہے/ پڑھتی ہے۔	3
☆ 15 سے 19 الفاظ کو صحیح، واضح تلفظ اور روانی سے پڑھتا ہے/ پڑھتی ہے۔	2
☆ 5 سے 14 الفاظ کو صحیح، واضح تلفظ اور روانی سے پڑھتا ہے/ پڑھتی ہے۔	1
☆ 5 سے کم الفاظ پڑھتا ہے/ پڑھتی ہے یا صرف خاموش ہی رہتا ہے/ رہتی ہے۔	0

آموزشی ماحصل ۲:	کہانی پڑھنے سے متعلق اپنی دلچسپی کا اظہار کرتا ہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایت:

☆ طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اس کہانی کو روانی سے پڑھیں اور اس میں اگر کسی لفظ کو پڑھنے میں دشواری آ رہی ہو تو اسے چھوڑ کر آگے کے الفاظ پڑھیں۔

اقتباس:

ایک کوّے کو روٹی کا ایک ٹکڑا مل گیا۔ وہ روٹی کو اُٹھا کر پیڑ پر جا بیٹھا۔ لومڑی نے کوّے کو دیکھا اور روٹی حاصل کرنے کے لیے کوّے کی تعریف کرنے لگی۔ ''میاں کوّے! تمھاری آواز کتنی میٹھی ہے۔ میرا دل چاہتا ہے تمھارا گانا سنوں۔'' کوّا اپنی تعریف سن کر خوشی سے پھول گیا اور گانا گانے کے لیے چونچ کھولا ہی تھا کہ روٹی کا ٹکڑا نیچے جا گرا۔ ٹکڑا اُٹھا کر لومڑی بھاگ گئی۔

نوٹ : پڑھی ہوئی کہانی کے کتنے الفاظ طالب علم نے پڑھے، اس پر غور کریں اور درج ذیل تشخیصی خاکے میں اس کا اندراج کریں۔

نشانات دینے کا طریقۂ کار:

☆ 46 سے 68 الفاظ کو صحیح، واضح تلفظ اور روانی سے پڑھتا ہے/ پڑھتی ہے۔	3
☆ 26 سے 45 الفاظ کو صحیح، واضح تلفظ اور روانی سے پڑھتا ہے/ پڑھتی ہے۔	2
☆ 5 سے 25 الفاظ کو صحیح، واضح تلفظ اور روانی سے پڑھتا ہے/ پڑھتی ہے۔	1
☆ 5 سے کم الفاظ پڑھتا ہے/ پڑھتی ہے یا صرف خاموش ہی رہتا ہے/ رہتی ہے۔	0

آموزشی ماحصل ۳ :	دیا ہوا متن پڑھتا ہے اور پوچھے گئے سوالات پر اپنی رائے ظاہر کرتا ہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایت :

☆ دیا گیا اقتباس با آواز بلند مناسب اور صحیح تلفظ کے ساتھ طلبہ سے انفرادی طور پر پڑھوایا جائے۔ اگر پڑھتے وقت طالب علم کسی مشکل لفظ پر رُک جاتا ہے تو اسے آگے کے لفظ کو پڑھنے کے لیے کہیں۔

دیا ہوا اقتباس:

حضرت ایوب علیہ السلام اللہ کے ایک پیغمبر ہوگزرے ہیں۔ آپ بہت مالدار اور خوش حال تھے۔ آپ کی کئی اولاد تھیں۔ دنیا کی ساری نعمتیں آپ کو حاصل تھیں۔ مگر آپ خدا کی یاد سے کبھی غافل نہیں رہتے۔ آپ خوب دل لگا کر خدا کی عبادت کرتے تھے۔ حضرت ایوب کی خاص خوبی یہ تھی کہ آپ اچھے دنوں میں خدا کا شکر ادا کرتے اور مشکل وقت میں صبر سے کام لیتے۔ کبھی کسی بات کی شکایت نہ کرتے۔

نوٹ : اقتباس پڑھتے وقت طالب علم نے کتنے لفظ صحیح پڑھے، اس پر غور کرنا ہے اور غلط پڑھے ہوئے یا چھوڑ کر پڑھے ہوئے الفاظ پر بھی غور کریں۔

نشانات دینے کا طریقۂ کار:

☆ طالب علم 51 سے 83 الفاظ کو صحیح، واضح تلفظ اور روانی سے پڑھتا ہے۔	3
☆ طالب علم 21 سے 50 الفاظ کو صحیح، واضح تلفظ اور روانی سے پڑھتا ہے۔	2
☆ طالب علم 5 سے 20 الفاظ کو صحیح، واضح تلفظ اور روانی سے پڑھتا ہے۔	1
☆ طالب علم 5 سے کم ہچکچاہٹ کے ساتھ پڑھتا ہے یا خاموش رہتا ہے۔	0

آموزشی ماحصل ۴ :	دیا ہوا متن پڑھ کر پوچھے ہوئے سوالات کے جواب دیتا ہے۔

سوال : پڑھے ہوئے اقتباس پر مختصر سوالات پوچھنا۔

اساتذہ کے لیے ہدایت :

☆ اگر طالب علم اس کا جواب فوراً دیتا ہے تو اس کی تعریف کریں، شاباش کہیں۔ اسی طرح کسی سوال کے جواب دینے میں اسے

دشواری درپیش ہوتو اس کو اگلا سوال پوچھیں۔ اس طرح تمام طلبہ سے انفرادی طور پر سوالات پوچھے جائیں۔

سوال : پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب دیجیے۔

ا) پڑھے گئے اقتباس میں کس پیغمبر کا ذکر آیا ہے؟

۲) حضرت ایوب علیہ السلام کو اللہ نے کون کون سی نعمتوں سے نوازا تھا؟

۳) حضرت ایوب علیہ السلام کس بات سے غافل نہیں رہتے تھے؟

۴) حضرت ایوب علیہ السلام میں کون سی خوبی تھی؟

۵) حضرت ایوب علیہ السلام ہر وقت کس کی یاد کرتے تھے؟

نوٹ : اساتذہ سوالات پوچھتے وقت تشخیصی اندراج تختے میں ہر ایک طالب علم کی آموزشی سطح کا اندراج بھی کریں۔

نشانات دینے کا طریقۂ کار:

☆ 4 تا 5 سوالات کے صحیح جواب دیتا ہے۔	3
☆ 2 تا 3 سوالات کے صحیح جواب دیتا ہے۔	2
☆ 1 تا 2 سوالات کے صحیح جواب دیتا ہے۔	1
☆ 1 سوال کا صحیح جواب دیتا ہے یا خاموش ہی رہتا ہے۔	0

آموزشی ماحصل ۵:	نظم کو دلچسپی سے پڑھتا ہے اور اس سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایت :

☆ معلم طلبہ کو ہدایت دے گا کہ نظم کو انفرادی طور پر روانی کے ساتھ پڑھے۔

ورک شیٹ :

نظم - ماں باپ

ماں باپ اس جہاں میں سب سے بڑی ہے دولت
سچ پوچھیے تو دونوں اللہ کی ہے رحمت
ماں باپ کی محبت ملتی ہے کب جہاں میں
ہم کو انھوں نے پالا تو ہم بڑے ہوئے ہیں
ہم کو دیا سہارا تو ہم کھڑے ہوئے ہیں
اللہ ایسی شفقت ملتی ہے کب جہاں میں

نشانات دینے کا طریقۂ کار:

☆ دیے گئے 56 الفاظ واضح اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھتا ہے۔	3
☆ دی ہوئی نظم میں سے 25 تا 40 الفاظ صحیح پڑھتا ہے۔	2
☆ دی ہوئی نظم میں سے 5 تا 15 الفاظ صحیح پڑھتا ہے۔	1
☆ 5 سے بھی کم الفاظ صحیح پڑھتا ہے۔	0

آموزشی ماحصل ۶ :	نظم پڑھ کر پوچھے گئے سوالات کے جواب دیتا ہے۔

سوال : پڑھی ہوئی نظم پر مبنی سوالات کے مکمل جملے میں جواب دیجیے۔

اساتذہ کے لیے ہدایت :

☆ استاد نظم ختم ہونے پر طالب علم سے کہیں کہ اب آپ اسی نظم پر منحصر سوالوں کے جواب دیں۔

نظم - ماں باپ

ماں باپ اس جہاں میں سب سے بڑی ہے دولت　　سچ پوچھیے تو دونوں اللہ کی ہے رحمت
ماں باپ کی محبت ملتی ہے کب جہاں میں

ہم کو انھوں نے پالا تو ہم بڑے ہوئے ہیں　　ہم کو دیا سہارا تو ہم کھڑے ہوئے ہیں
اللہ ایسی شفقت ملتی ہے کب جہاں میں

۱) شاعر نے ماں باپ کو کیا کہا ہے؟
۲) نظم میں آئے ہوئے ہم قافیہ الفاظ بتاؤ۔ جیسے : دولت - رحمت
۳) ہم کو کس نے پالا ہے؟
۴) ہم کو کس نے سہارا دیا؟
۵) اِس نظم میں کس کا ذکر کیا گیا ہے؟

نوٹ : استاد سوالات پوچھتے وقت آموزشی سطح کے تختے کو اپنے پاس رکھیں اور طالب علم کے ردّعمل کا فوراً اندراج کریں۔

نشانات دینے کا طریقۂ کار:

☆ 4 تا 5 سوالوں کے صحیح جواب دیتا ہے۔	3
☆ 3 تا 4 سوالوں کے صحیح جواب دیتا ہے۔	2
☆ 1 تا 2 سوالوں کے صحیح جواب دیتا ہے۔	1
☆ ایک سوال کا جواب ادھورا دیتا ہے یا خاموش رہتا ہے۔	0

آموزشی ماحصل ۷ :	اپنی تحریر کی جانچ کرتا ہے اور اس میں تبدیلیاں لاتا ہے۔

سوال : پڑھے ہوئے جملوں کو اپنی بیاض میں لکھیے ۔

اساتذہ کے لیے ہدایت :

☆ طالب علم کو ہدایت دیں کہ آپ اپنی بیاض پر ابھی میں جو جملے کہوں گا، اس کو لکھیے اور بتائیے۔

املا نویسی کے لیے جملے :

۱) طوطا ہرا اور پیارا پرندہ ہے۔

۲) طوطا مرچی اور جام بڑے شوق سے کھاتا ہے۔

۳) طوطے کی چونچ لال رنگ کی ہوتی ہے۔

۴) طوطا بڑی پیاری پیاری باتیں کرتا ہے۔

۵) بچوں کو طوطا بہت پسند ہے۔

نوٹ : طلبہ کہے ہوئے جملے میں سے کتنے جملے صحیح لکھتے ہیں، اساتذہ اس کا اندراج ذیل کے تشخیصی درجے کے مطابق کیجیے۔

نشانات دینے کا طریقۂ کار:

☆ 4 تا 5 جملے صحیح اِملے کے ساتھ لکھتا ہے۔	3
☆ 3 تا 4 جملے صحیح اِملے کے ساتھ لکھتا ہے۔	2
☆ 1 تا 2 جملے صحیح اِملے کے ساتھ لکھتا ہے۔	1
☆ ایک بھی جملہ صحیح نہیں لکھتا ہے۔	0